دلدار ہڑتالیوں سے رعایت کے بعد آج اتوار ۲ بجے سے شہری ٹرکوں کا پہیہ رواں

مندرہ/ساحل مہر ۱۴ مئی ☐ بندرگاہ کے ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کے تیسرے روز پیر کی سہ پہر ۲ بجے ٹرک اڈے پر ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے۔ یونین کے مرکزی عہدیداروں نے اعلان کیا کہ ڈیزل پر فی لیٹر 4 روپے رعایت اور پرانے ٹرکوں کی رجسٹریشن پر عائد جرمانے معاف کرنے پر حکومت نے تحریری یقین دہانی کرائی ہے۔ اس کے بعد ہڑتال کی کال واپس لے لی گئی اور اتوار کی صبح سے ٹرک شہر کے اندر اور باہر چلنے لگے۔

یونین کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے پریس کلب کے سامنے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہڑتال کا مقصد کسی کو تکلیف دینا نہیں تھا بلکہ ہر ٹرک ڈرائیور کو روزانہ 1200 روپے کا نقصان ہو رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وعدے پورے نہ کیے گئے تو ہم دوبارہ ہڑتال کریں گے اور اس بار پہیہ جام کر دیں گے۔ ان کے مطابق یونین کے 3 ہزار ارکان میں سے 2 ہزار ارکان ہڑتال میں شریک تھے۔

دوسری طرف ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک فیاض حسین وٹو نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ہڑتال کے دوران ڈرائیوروں کے لیے ایک ہزار کمبل اور خیمے فراہم کیے اور زخمی ڈرائیوروں کے علاج کا خرچ برداشت کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونین کو اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں اور ایسوسی ایشن اس معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر مندرہ نے دونوں فریقوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ ہر ہفتے مذاکرات کی میزبانی کرے گی تاکہ مسائل بروقت حل ہوں۔

(مندرہ/ساحل مہر سے نامہ نگار)

ہڑتال کے دوران ایمبولینس کی 3 گھنٹے تاخیر سے 2 مریض جاں بحق

مندرہ شہر (نامہ نگار) ہڑتال کے دوران ایمبولینس کی 3 گھنٹے تاخیر سے پہنچنے کے باعث دو مریض جاں بحق ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مندرہ کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل 60 سالہ محمد یونس کو دل کا دورہ پڑا تھا۔ ان کے بیٹے نے ایمبولینس کے لیے 3 بجے فون کیا لیکن ایمبولینس 6 بجے پہنچی۔ ڈاکٹروں کے مطابق مریض کو وقت پر آکسیجن مل جاتی تو ان کی جان بچ سکتی تھی۔

ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ نے بتایا کہ ہڑتال کے دوران ایمرجنسی کیسز کے لیے صرف 2 ایمبولینسیں دستیاب تھیں جو شہر کے 14 یونین کونسلوں کے لیے ناکافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں زخمی مریضوں کے لیے 12 بستر مختص کیے گئے ہیں اور ڈاکٹر اور نرسیں 24 گھنٹے ڈیوٹی دے رہی ہیں۔ ہسپتال کے باہر مریضوں کے لواحقین نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ایمبولینس کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔

ڈپٹی کمشنر مندرہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایک رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی ہے جو 7 دن میں رپورٹ پیش کرے گی۔ ڈی سی آفس کے ترجمان کے مطابق ذمہ دار افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ ڈی سی نے کہا کہ ہڑتال کے دوران عوام کو ریلیف فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اور کسی کو اجازت نہیں کہ مریضوں کی زندگی خطرے میں ڈالے۔

(مندرہ/ساحل مہر سے نامہ نگار)

ٹرک اڈے پر ہڑتال کے دوران ٹرکوں کی آمد و رفت معطل

مندرہ شہر کے ٹرک اڈے پر ہڑتال کے دوران ٹرکوں کی آمد و رفت مکمل طور پر معطل رہی۔ اڈے پر کھڑے 300 سے زائد ٹرک ڈرائیوروں کے مطابق ہڑتال کے پہلے دن ہی ان کا 1 کروڑ روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ ٹرک ڈرائیوروں کی تنظیم کے ترجمان نے کہا کہ ڈیزل پر 4 روپے رعایت اور پرانے ٹرکوں کی رجسٹریشن پر عائد جرمانے معاف کرنے کے مطالبے پر ہڑتال کی گئی ہے۔ ان کے مطابق یونین کے 2 ہزار ارکان ہڑتال میں شریک ہیں۔

دوسری طرف ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک فیاض حسین وٹو نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ہڑتال کے دوران ڈرائیوروں کے لیے ایک ہزار کمبل اور خیمے فراہم کیے اور زخمی ڈرائیوروں کے علاج کا خرچ برداشت کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونین کو اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں اور ایسوسی ایشن اس معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر مندرہ نے دونوں فریقوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ ہر ہفتے مذاکرات کی میزبانی کرے گی تاکہ مسائل بروقت حل ہوں۔

(مندرہ/ساحل مہر سے نامہ نگار)

ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال کے دوران ایمبولینس کی 3 گھنٹے تاخیر سے 2 مریض جاں بحق

مندرہ شہر (نامہ نگار) ہڑتال کے دوران ایمبولینس کی 3 گھنٹے تاخیر سے پہنچنے کے باعث دو مریض جاں بحق ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مندرہ کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل 60 سالہ محمد یونس کو دل کا دورہ پڑا تھا۔ ان کے بیٹے نے ایمبولینس کے لیے 3 بجے فون کیا لیکن ایمبولینس 6 بجے پہنچی۔ ڈاکٹروں کے مطابق مریض کو وقت پر آکسیجن مل جاتی تو ان کی جان بچ سکتی تھی۔

ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ نے بتایا کہ ہڑتال کے دوران ایمرجنسی کیسز کے لیے صرف 2 ایمبولینسیں دستیاب تھیں جو شہر کے 14 یونین کونسلوں کے لیے ناکافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں زخمی مریضوں کے لیے 12 بستر مختص کیے گئے ہیں اور ڈاکٹر اور نرسیں 24 گھنٹے ڈیوٹی دے رہی ہیں۔ ہسپتال کے باہر مریضوں کے لواحقین نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ایمبولینس کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔

ڈپٹی کمشنر مندرہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایک رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی ہے جو 7 دن میں رپورٹ پیش کرے گی۔ ڈی سی آفس کے ترجمان کے مطابق ذمہ دار افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ ڈی سی نے کہا کہ ہڑتال کے دوران عوام کو ریلیف فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اور کسی کو اجازت نہیں کہ مریضوں کی زندگی خطرے میں ڈالے۔

(مندرہ/ساحل مہر سے نامہ نگار)

##